نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

21-ڈیوس روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment Twitter:@agri_department

پریس ریلیز

وزیر زراعت پنجاب سید عاشق حسین کرمانی سے ایگریکلچر ہاؤس لاہور میں پاکستان کسان اتحاد کے وفد کی ملاقات

کاشتکاروں کے نقصانات میں کمی کے لیے ہر ممکن اقدامات اٹھائے جائیں گے۔سید عاشق حسین کرمانی

لاہور:06جنوری2026(   )وزیر زراعت پنجاب سید عاشق حسین کرمانی سے خالد محمود کھوکھر کی قیادت میں پاکستان کسان اتحاد کے وفد نے ایگریکلچر ہاؤس لاہور میں ملاقات کی۔اس موقع پر سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو، ایڈیشنل سیکرٹری زراعت ٹاسک فورس محمد شبیر احمد خان، ڈائریکٹر جنرل زراعت نوید عصمت کاہلوں، چوہدری عبدالحمید اور پراجیکٹ ڈائریکٹر پی ای ایس پی ڈاکٹر محمد انجم علی بھی موجود تھے۔وفد نے صوبائی وزیر زراعت سید عاشق حسین کرمانی اور سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو سے آلو اور کینو کی قیمتوں کے بحران سمیت دیگر کاشتکاری مسائل پر تبادلہ خیال کیا۔وفد نے کہا کہ فصلوں کی پیداواری لاگت میں اضافہ کی وجہ سے کاشتکاری مشکل ہو چکی ہے اور آلو و کینو کے کاشتکار شدید مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں۔وفد نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ ان فصلوں کی بروقت قیمتوں اور برآمدات کے لیے اقدامات کیے جائیں۔

اس موقع پر صوبائی وزیر زراعت سید عاشق حسین کرمانی نے کہا کہ حکومت کسانوں کے مسائل کو اپنا مسئلہ سمجھتی ہے اور زائد پیداوار کی صورت میں اکثر اجناس کی قیمتیں دباؤ میں رہتی ہیں۔انہوں نے بتایا کہ قومی سلامتی پالیسی کے تحت افغان سرحد بند ہے اور وفاق کو متبادل برآمدی راستوں کے لیے مراسلہ بھیج دیا گیا ہے۔مزید برآں، وفاقی حکومت نے ایران کے راستے وسطی ایشیائی ممالک کو اجناس برآمد کرنے کی اجازت دے دی ہے۔وزیر زراعت پنجاب نے پاکستان کسان اتحاد کے وفد کو یقین دہانی کرائی کہ کاشتکاروں کے نقصانات میں کمی کے لیے ہر ممکن اقدامات اٹھائے جائیں گے اور آلو و کینو کی برآمدات میں سہولیات کی فراہمی کے لیے وفاقی حکومت سے رابطہ کیا جائے گا۔

اس موقع پر سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو نے کہا کہ ہماری مداخلت کے نتیجہ میں کسان اتحاد نے احتجاج کی کال واپس لے لی ہے اور ان کے مطالبات کے لیے تمام متعلقہ فورمز سے رجوع کیا جائے گا۔اجلاس میں کاشتکاروں کی مشکلات سے نجات کے لیے مشترکہ تجاویز مرتب کرنے کا بھی فیصلہ کیا گیا۔

☆☆☆☆